Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمن الرحیم

فون ۴۴۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَاءُ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily ALFAZL RABWAH

جلد ۶۵/۳۰ | ۲۳ ربیع الثانی سنہ ۱۳۹۶ھ ۲۴ شہادت ۱۳۵۵ ش ۲۴ اپریل ۱۹۷۶ء | نمبر ۹۳

قیمت ۲۵ پیسے

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۲۴ شہادت۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ:-

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے، الحمد للہ

احباب التزام کے ساتھ دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ حضور کو صحت و عافیت کے ساتھ لمبی عمر عطا فرمائے اور ہمیشہ اپنی خاص حفاظت اور امان میں رکھے۔ آمین

حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے متعلق محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب مطلع فرماتے ہیں کہ:-

طبیعت تا حال شدید بے چینی اور ضعف کی وجہ سے بہت ناساز ہے ٹانگ کی درد بھی بدستور ہے۔

احبابِ جماعت خاص توجہ اور درد و الحاح کے ساتھ دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ حضرت سیدہ ممدوحہ مدظلہا کو اپنے فضل سے کامل و عاجل شفا عطا فرمائے اور آپ کے قیمتی اور مبارک وجود کو تادیر سلامت رکھے۔ آمین

ربوہ ۲۳ شہادت۔ آج بروز جمعۃ المبارک جامع مسجد اقصیٰ میں خطبہ جمعہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ارشاد فرمایا اور نماز پڑھائی۔ حضور نے خطبہ جمعہ میں سورہ آل عمران کی چند آیات کی تفسیر کرتے ہوئے فرمایا کہ حضرت مسیح اور مہدی کی رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بشارت دی تھی ہمارے ایمان کے مطابق وہ مبعوث ہو گئے اللہ تعالیٰ نے ہمیں ان پر ایمان لانے اور ان کے ذریعہ یہ عہد کرنے کی توفیق بخشی ہے کہ ان کی بعثت کے مقصد یعنی دنیا میں غلبۂ اسلام کو پورا کرنے کے لئے ہم انتہائی قربانیاں کرتے چلے جائیں گے۔

حضور نے فرمایا یہ کوئی معمولی کام نہیں ہے اسلام کو جن طاقتوں سے مقابلہ درپیش ہے ان میں عیسائیت سرِفہرست ہے جو اپنی تعداد، دولت، وسائل اور اقتدار کے لحاظ سے بظاہر ایک بہت بڑی طاقت ہے۔ پھر یہود ہیں وہ بھی تعداد کے لحاظ سے کم ہونے کے باوجود اپنی دولت اور اثر و نفوذ کے لحاظ سے خاص اثر رکھتے ہیں۔ پھر منکرین خدا ہیں جو نصف دنیا پر چھائے ہوئے ہیں۔ اس کے بالمقابل ہماری جو حالت ہے اس کی کمزوری کی مثال ایسی ہی ہے جیسے کوئی شخص ماؤنٹ ایورسٹ کے دامن میں کھڑا ہو کر اسے گرا دینے کا دعویٰ کرے۔ مگر اس کے باوجود اگر ہم اپنی کامیابی پر یقین رکھتے ہیں تو اس کی صرف یہی وجہ ہے کہ ہمارے خدا کا یہ وعدہ ہے کہ میں تمہارے ساتھ ہوں۔ آسمانی نشانات (باقی صفحہ ۸ پر)

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

اسلام کی ترقی کیلئے نہ صرف خود اپنے مالوں کو خرچ کرو بلکہ اپنے بھائیوں کو بھی اسطرف توجہ دلاؤ

خدا تعالیٰ کی راہ میں جو مال دیا جاتا ہے اس میں کئی گنا برکت دی جاتی ہے

(۱) "میں جو بار بار تاکید کرتا ہوں کہ خدا تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرو یہ خدا تعالیٰ کے حکم سے ہے۔ کیونکہ اسلام اس وقت تنزّل کی حالت میں ہے۔ بیرونی اور اندرونی کمزوریوں کو دیکھ کر طبیعت بیقرار ہو جاتی ہے۔ اسلام دوسرے مذاہب کا شکار بن رہا ہے۔۔ جب یہ حالت ہو گئی ہے تو کیا اب اسلام کی ترقی کے لئے ہم قدم نہ اٹھائیں۔ خدا تعالیٰ نے اسی غرض کے لئے تو اس سلسلہ کو قائم کیا ہے پس اس کی ترقی کے لئے سعی کرنا اللہ تعالیٰ کے حکم اور منشاء کی تعمیل ہے اس لئے اس راہ میں جو کچھ بھی خرچ کرو گے وہ سمیع و بصیر ہے یہ وعدے بھی اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہیں کہ جو شخص خدا تعالیٰ کے لئے دے گا میں اُس کو چند گنا برکت دوں گا۔ دنیا ہی میں اسے بہت کچھ ملے گا اور مرنے کے بعد آخرت کی جزا بھی دیکھ لے گا کہ کس قدر آرام میسّر آتا ہے۔ غرض اس وقت میں اس امر کی طرف تم سب کو توجّہ دلاتا ہوں کہ اسلام کی ترقّی کے لئے اپنے مالوں کو خرچ کرو۔" (ملفوظات جلد ہشتم صفحہ ۳۹۳، صفحہ ۳۹۴)

(۲) "میں تم میں سے ہر ایک کو جو حاضر یا غائب ہے تاکید کرتا ہوں کہ اپنے بھائیوں کو چندہ سے باخبر کرو۔ ہر ایک کمزور بھائی کو بھی چندہ میں شامل کرو۔ یہ موقع پھر ہاتھ آنے کا نہیں۔ کیسا یہ زمانہ برکت کا ہے کہ کسی سے جانیں مانگی نہیں جاتیں اور یہ زمانہ جانوں کے دینے کا نہیں بلکہ فقط مالوں کے بقدرِ استطاعت خرچ کرنے کا ہے اس لئے ہر ایک شخص تھوڑا تھوڑا جو وہ ضروری مدّوں میں دے سکتا ہے دے۔ وہ آدمی جو تھوڑا تھوڑا چندہ دے مگر باقاعدہ۔ اُس سے بہتر ہے جو زیادہ دے مگر گاہے گاہے دے۔"

(ملفوظات جلد ہشتم صفحہ ۱۴۱)

پبلشر: مسعود احمد۔ پرنٹر: سید عبد الحی۔ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ۔ مقامِ اشاعت: دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جماعت احمدیہ کے جلسہ سالانہ ۱۹۷۲ء کے موقع پر حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کا احمدی خواتین سے اہم خطاب

جب الٰہی جماعتوں کو فتح اور ترقی ملتی ہے تو ان پر دو ذمہ داریاں عائد ہوتی ہیں (۱) اللہ کی تسبیح وتحمید (۲) آئندہ نسل کی تربیت

تم ان ذمہ داریوں کو اس رنگ میں نباہو کہ تمہارا پیدا کرنیوالا رب تم سے راضی ہو جائے اور تمہیں اپنی رضا کی جنتوں میں داخل کرے

استغفار کی اہمیت اور ضرورت کو کبھی نہ بھولو کہ یہ ذمہ داریوں کو نباہنے کے لئے اللہ تعالیٰ سے استمداد کا بہترین ذریعہ ہے

مورخہ ۲۷ فتح ۱۳۵۱ ہش مطابق ۲۷ دسمبر ۱۹۷۲ء قبل دوپہر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے زنانہ جلسہ گاہ میں خواتین سے جو مختصر خطاب فرمایا اس کا متن ذیل میں درج کیا جاتا ہے۔ (یوسف سلیم شاہد ایم۔ اے انچارج صیغہ زود نویسی ربوہ)

تشہد وتعوذ اور سورہ فاتحہ کے بعد حضور نے مندرجہ ذیل سورت کی تلاوت فرمائی:۔

اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ ۝ وَرَاَيْتَ النَّاسَ يَدْخُلُوْنَ فِيْ دِيْنِ اللّٰهِ اَفْوَاجًا ۝ فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْهُ ؕ اِنَّهٗ كَانَ تَوَّابًا ۝

اور پھر فرمایا:۔

تین چار روز پہلے مجھ پر انفلوئنزا کا شدید حملہ ہوا تھا جس کی تکلیف ابھی تک چل رہی ہے۔ پہلے تو میرا ارادہ تھا کہ میں اپنی یہ تقریر صرف مختصر ہی نہ کروں بلکہ اسے ملتوی کر دوں اور یہاں نہ آؤں کیونکہ مجھے اللہ تعالیٰ کے فضل سے آج اور کل بھی انشاء اللہ جو تقریریں کرنے کی توفیق ملے گی انہیں ہماری بہنیں اور بزرگ خواتین بھی سن لیں گی لیکن پھر

میں نے سوچا

کہ ایسے دینی اجتماعات میں تقریر کرنا علم کے حصول کا بھی ایک ذریعہ ہوتا ہے اس لئے چند منٹ کے لئے یہاں آجاؤں کچھ سیکھوں اور کچھ بتاؤں۔ کچھ مبارکباد اور دعائیں دوں اور پھر السلام علیکم کہہ کر آپ سے رخصت ہو جاؤں۔

(میں نے یہاں آکر جو کچھ سیکھا ہے وہ یہ ہے کہ یہ جلسہ گاہ آپ کے لئے بہت چھوٹی ہو گئی ہے اس لئے آئندہ سال منتظمات کو جلسہ گاہ کا کسی اور جگہ انتظام کرنا ہوگا لیکن اس کی پیمائش لے کر اور رقبہ نکال کر اور دوسری جگہ جو منتخب کی جائے اس کی پیمائش لے کر اور رقبہ نکال کر یہ دیکھ لیا جائے کہ کم از کم اس سے دوگنا بڑی جلسہ گاہ ہونی چاہیئے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس کا بھی انتظام ہو جائے گا۔)

دوسرے میں نے یہ سیکھا کہ بعض دفعہ لجنہ اماء اللہ احمدی بہنوں پر ایسا حسن ظن کر لیتی ہیں جو درست نہیں ہوتا مثلاً مجھے یہ بتایا گیا کہ مردوں کے جلسہ میں زنانہ جلسہ گاہ کی نسبت زیادہ شور ہوتا ہے۔ یہ ان کی ایک ایسی حسن ظنی ہے جس کی میرے کانوں نے توثیق اور تصدیق نہیں کی۔

تیسرے میں نے یہاں آکر یہ سبق لیا کہ جب ہماری بہنیں کھلی جگہ میں بیٹھی ہوں تو شور کم کرتی ہیں اور جب جگہ تنگ ہو جائے تو شور زیادہ کرنے لگ جاتی ہیں۔ خدا کرے کہ میری یہ محض حسن ظنی ہی نہ ہو بلکہ حقیقت پر مبنی ہو اور ان کے لئے ایک وسیع جلسہ گاہ کا انتظام ہو جائے۔

میں اس وقت جو بات بتانا چاہتا ہوں وہ یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کے فضلوں اور رحمتوں نے ہماری زمین اور

ہمارے آسمان کی فضاء

کو ہمارے لئے اپنی رحمت سے معمور کر دیا ہے اور اس قدر کثرت کے ساتھ اور شدت کے ساتھ برکاتِ سماویہ جماعتِ احمدیہ پر نازل ہو رہی ہیں کہ ہماری زبانیں اللہ تعالیٰ کا کماحقہٗ شکر ادا نہیں کر سکتیں۔

میں نے شروع میں جو مختصر سی سورۃ تلاوت کی ہے اس میں ہمیں یہ بتایا گیا ہے کہ جب اللہ تعالیٰ کے فضل نازل ہوں اور صداقت کے دلائل مخالفین کے دلوں کو موہ لینے لگیں اور اُن پر اثر انداز ہونے لگیں اور لوگ کثرت سے صداقت کو قبول کرنے لگیں تو اس وقت مومنین مخلصین کی جماعت پر

دو ذمہ داریاں

عائد ہوتی ہیں۔ ایک اللہ تعالیٰ کی تسبیح کرنا کہ وہ سچے وعدوں والا ہے اسنے اپنے وعدوں کو سچا کر دکھایا اور اپنی بشارتوں کو پورا کیا اور وہ اس طرح

Digitized by Khilafat Library Rabwah

پر کہ ہمارے ساتھ جو اُس کا حُسنِ سلوک ہے وہ اس ابدی صداقت کا ایک نشان بن گیا جو اِس بات کو ظاہر کرتا ہے کہ ہمارے پیدا کرنے والے ربّ یعنی خالقِ واحد و یگانہ میں کوئی کمزوری اور ضعف نہیں ہے وہ قادرِ مطلق ہے اور ہر قوّت اور طاقت کا سرچشمہ ہے۔ وہ جو چاہتا ہے کرتا ہے۔ گو اس کثرت سے تو ہم سُبحان اللہ نہیں پڑھ سکتے جس کثرت سے اللہ تعالیٰ کے آسمانی نشان ظاہر ہو رہے ہیں لیکن اپنی بساط اور ہمّت اور طاقت اور توفیق کے مطابق جس طرح اللہ تعالیٰ کی رحمتوں نے ہماری فضاؤں کو معمور کر دیا ہے اسی طرح اُس کے شکر اور حمد میں اُس کی تسبیح و تحمید کے ساتھ اپنی فضا کو معمور رکھیں۔

دوسرے جب بشارتیں نازل ہوتی ہیں اور الٰہی جماعتوں کو ترقّی ملتی ہے تو ساتھ ہی ان پر تربیت کی بہت بھاری ذمّہ داری بھی عائد ہو جاتی ہے۔ آئندہ نسل۔ ہماری کم عمر نسل، اس واسطے بھی کم عمر کہ بعد میں پیدا ہوئے پھر بڑھے اور پھر شعور کو پہنچے، پھر اگر اللہ تعالیٰ نے ہمیں اُن کی تربیت کی توفیق دی تو انہوں نے

احمدیّت کی صداقت اور اہمیّت

کو سمجھا اور اس کے مطابق اپنی زندگیوں کو ڈھالا اور اپنے آپ کو اِس بات کا اہل بنایا کہ اللہ تعالیٰ کی منشاء کے مطابق اس کے حضور اپنی خدمات کو پیش کر سکیں اس نسل کا نچلا حصّہ کم عمر نسل کہلائے گا۔ اور ایک وہ نوجوان نسل ہے جو عمر کے لحاظ سے تو بڑی ہے لیکن احمدیت کے لحاظ سے وہ بچے ہیں ان کی تربیت بھی ضروری ہے۔

پس جب کثرت سے چھوٹے بڑے ہوتے ہیں اور لوگ باہر سے آکر الٰہی سلسلوں میں شامل ہو جاتے ہیں تو اس وقت جماعت کے بڑے بوڑھوں پر ایسی ذمّہ داریاں آپڑتی ہیں کہ ایک عقلمند انسان جو اللہ تعالیٰ کی ذات و صفات کی معرفت رکھتا ہے وہ گھبرا جاتا اور سوچ میں پڑ جاتا ہے کہ وہ تو یہ ذمّہ داریاں اللہ تعالیٰ کی مدد کے بغیر نباہ نہیں سکتا اس واسطے وہ کثرت سے استغفار میں لگ جاتا ہے کیونکہ یہی اللہ تعالیٰ کی استمداد اور اس کی مدد کے حصول کا

ایک زبردست ذریعہ اور ہتھیار

ہے جو اللہ تعالیٰ نے ہمارے ہاتھ میں دیا ہے۔ اس ذریعہ سے وہ اپنے ربّ کریم سے مدد چاہتا ہے تا کہ اسے ہر قسم کی نئی ذمّہ داریوں کو نباہنے کی بھی توفیق عطا ہو۔

غرض میں اپنی بہنوں سے بھی یہ کہوں گا کہ وہ استغفار کی اہمیّت اور ضرورت کو کبھی نہ بھولیں، نئی ذمّہ داریاں عائد ہو رہی ہیں، اُن آسمانی برکات اور آسمانی رحمتوں کے نتیجہ میں جو ہم پر نازل ہو چکی ہیں اور نئی ذمّہ داریوں کی بنیاد رکھی جا رہی ہے، اُن

برکاتِ سماویہ کے نزول کے سامان

پیدا کرنے کی وجہ سے جو ہماری قربانیوں کے نتیجہ میں پیدا ہوں گے۔ پس کثرت سے تسبیح اور تحمید اور استغفار کریں۔ اللہ تعالیٰ کی جو نعمتیں ہم پر نازل ہوئی ہیں ان میں سے ایک حِصّہ کے متعلق اللہ تعالیٰ کی توفیق سے انشاء اللہ مردانہ جلسہ گاہ میں آج کی تقریر میں کچھ بیان کروں گا اس تقریر کو غور سے سُنیں اور آئندہ کی ذمّہ داریوں کے متعلق میں انشاء اللہ کل کی تقریر میں کچھ کہوں گا اِس لئے آج صبح جو حُسنِ ظن غلط ثابت ہو گیا آج بعد دوپہر اور کل بھی وہ حُسنِ ظن حقیقت بن جائے اور آپ خاموشی سے سُنیں تو آپ پر کوئی الزام نہیں۔ پھر تو ہمارے لئے خوشیاں ہی خوشیاں ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کو سُننے سمجھنے اور اس عزم کے کرنے کی توفیق عطا فرمائی کہ آپ اپنی ذمّہ داریوں کو اس رنگ میں نباہیں گی کہ آپ کا پیدا کرنے والا ربّ آپ سے خوش ہو جائے اور اپنی رضا کی جنّتوں میں آپ کو داخل کرے۔

لجنہ اماء اللہ جو ہماری احمدی مستورات کی بُنیادی تنظیم ہے اس نے اِس سال

پچّاس ۵۰ سالہ جشن

منایا ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو یہ تقریب مُبارک کرے اور اجرِ احسن عطا فرمائے اُن پچّاس سالہ کوششوں پر جو آپ نے اس کے حضور قربانی اور ایثار کے رنگ میں پیش کیں تاہم انسان چونکہ کمزور ہے اِس لئے ان کوششوں میں جو کمزوری رہ گئی ہو اللہ تعالیٰ اپنی مغفرت کی چادر میں اُسے ڈھانپ لے اور آپ کو احسن جزا عطا فرمائے۔

حضرت مسیح موعود علیہ السّلام نے اِس جلسہ کی بُنیاد اللہ تعالےٰ کے حکم سے تائیدِ حق پر رکھی تھی۔ پس اِس جلسہ کو جس کے متعلق آپؑ نے یہ فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے اِس جلسہ کی بُنیادی اینٹ اپنے ہاتھ سے رکھی ہے اور جس کے متعلق بڑی بشارتیں ہیں اور جس کے بڑے فوائد ہیں۔ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے آپ کو بھی اور ہمیں بھی اِن چند دنوں کے اِس اجتماع سے تعلق رکھنے والی جس قدر بھی بشارتیں ہیں ان میں بھی حصّہ دار بنائے۔ بعض ایسی بشارتیں بھی ہیں جن کا تعلق (سالہا سال یعنی) صدیوں سے ہوتا ہے اللہ تعالیٰ ہمیں ان کا بھی وارث بنائے لیکن اِن ایّام میں خصوصاً جو بشارتیں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

محبوب رُوحانی فرزند

مہدیٔ معہود علیہ الصّلوٰۃ والسّلام کے ذریعہ ہمیں دی گئی ہیں اللہ تعالیٰ کی توفیق سے قربانیوں اور ایثار کے نمونے دکھانے کی وجہ سے وہ بشارتیں ہماری زندگیوں میں ہمارے حق میں اور ہماری نسلوں کے حق میں پُوری ہوں۔

میری دعا ہے اللہ تعالیٰ کی برکات آپ پر نازل ہوں۔ اللہ تعالیٰ کی رحمتوں کی آپ وارث بنیں۔ اللہ تعالیٰ کے پیار کو آپ حاصل کریں۔ خدا کی رضا کی خاطر اِس دُنیا کو کوئی چیز نہ سمجھنے والی ہوں۔

خدا تعالیٰ کی صفات کی مظہر

بننے والی ہوں۔ خدا تعالیٰ کی مخلوق کی سچّی خدمت کرنے والی ہوں۔ خدا تعالیٰ کے پیارے محبوب حضرت محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم (کہ کسی ماں نے آپؐ جیسا بچّہ جَنا نہ کبھی جَن سکتی ہے۔) کے نقشِ قدم پر چلنے والی ہوں۔ خدا کرے کہ ایسا ہی ہو۔

اب مَیں دُعا کرا دیتا ہوں اور پھر رخصت چاہوں گا۔ آؤ دُعا کر لیں۔

ناظمین و زعماء کرام انصار اللہ توجہ فرمائیں

سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں:۔

"اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں انصار اللہ کا ذکر فرمایا ہے اور پھر ان کی قربانیاں بھی اللہ تعالیٰ کو بہت پسند تھیں۔ چنانچہ جب ہم انصار اللہ کی تاریخ کو دیکھتے ہیں تو ہمیں معلوم ہوتا ہے کہ ان لوگوں نے ایسی قربانیاں کی ہیں کہ اگر آپ لوگ جو انصار اللہ ہیں ان کے نقشِ قدم پر چلیں تو یقیناً اسلام اور احمدیت دُور دُور تک پھیل جائے۔"

(راہِ ہُدیٰ صفحہ ۴۴)

پس ممبرانِ مجلس انصار اللہ کی خدمت میں گذارش ہے کہ وہ براہِ مہربانی تحریکِ جدید کے مالی جہاد کی طرف اپنی پوری توجہ مرتکز رکھیں۔

(قائد تحریکِ جدید مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

اخبارِ احمدیہ (بقیہ صفحہ اوّل)

ہمارے ساتھ ہیں اور خدا کے فرشتے آ کر ہمیں تسلّی دیتے ہیں اور کہتے ہیں کہ جتنی قربانی تمہاری طاقت میں ہے اس کے مطابق قربانی دیتے چلے جاؤ باقی کام خدا خود کرے گا مگر اس کے لئے جیسا کہ قرآن کریم نے بتایا ہے یہ ضروری ہے کہ خدا تعالیٰ پر توکل اور اسکے قادرانہ تصرفات پر ایمان میں کبھی کمزوری آنے نہ پائے اور نہ کبھی اپنی طاقت یا اپنی قربانی پر غرور پیدا ہو۔

آخر میں حضور نے فرمایا ہمارا فرض ہے کہ اپنے مقصد کی اہمیت کو ہمیشہ سامنے رکھتے ہوئے چوکس اور بیدار ہو کر، عاجزانہ راہوں کو اختیار کرتے ہوئے لمبے زمانہ تک مسلسل قربانی پیش کرتے چلے جائیں اور پھر خدا تعالیٰ پر کامل توکل رکھتے ہوئے اس یقین پر قائم رہیں کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے ہمیں کامیابی عطا کرے گا اور ہمارے ذریعے نوعِ انسانی رسول اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کے جھنڈے تلے جمع ہو کر رہے گی انشاءاللہ تعالیٰ۔

بھیرہ کے ایک احمدی بزرگ کا ذکرِ خیر

(مکرم محمد مجیب اصغر صاحب بھیروی انسپکٹر میرپور آزاد کشمیر)

۲۸ جنوری ۱۹۷۶ء کے الفضل میں یہ خبر نہایت افسوس کے ساتھ پڑھی گئی کہ ہمارے بھیرہ کے ایک بزرگ عالم باعمل جناب شیخ فضل کریم صاحب فارانی پراچہ ایڈووکیٹ بتاریخ ۱۸ جنوری وفات پاگئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

آپ ایک جید عالم، دیندار اور نہایت مخلص احمدی تھے۔ بدعات سے بہت نفرت تھی۔ نوجوانوں کی تربیت کا آپ کو خاص خیال رہتا تھا۔ قرآن مجید کے الفاظ کے صحیح تلفظ پر بہت زور دیا کرتے۔ پانچوں نمازیں باجماعت اور باقاعدہ حضرت خلیفۃ المسیح الاوّلؓ کی مسجد "مسجد نور" بھیرہ میں ادا کرتے تھے۔ بہت دعا گو بزرگ تھے۔ تہجد اور دیگر نوافل کا بھی اہتمام باقاعدگی سے کرتے۔ مسجد میں قرآن و حدیث کے درس کے علاوہ واقعات کے رنگ میں نہایت قیمتی نصائح فرماتے۔ فقہ کے مسائل اکثر اوقات نوجوانوں کو بتایا کرتے۔ بھیرہ کے کئی بچّوں کو آپ نے قرآن مجید بھی پڑھایا۔ تبلیغ سے آپ کو بہت لگاؤ تھا اور بڑے عالمانہ رنگ میں مختلف مسائل بیان کرتے تھے۔ وقارِ عمل میں اور بالخصوص سیلاب کے دنوں میں آپ خدام کے ساتھ مل کر کام کرتے۔ نوجوانوں کو کتب حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے مطالعہ کی طرف خاص توجہ دلاتے۔

علم سے آپ کو خاص لگاؤ تھا۔ بے شمار مذہبی، تاریخی، معاشی اور اقتصادی کتب کے حوالے آپ کو یاد تھے۔ مقامی اجلاس میں آپ کی تقریر ہمیشہ ہوتی تھی۔ کئی مضامین آپ نے جماعت کے جرائد میں بھی شائع کرائے۔ ایک نہایت عمدہ کتاب "اسلامی حفظانِ صحت کے اصول" بھی آپ نے تصنیف فرمائی جس میں آپ نے صحت اور طہارت و صفائی کے بارے میں حضرت خیر البشر وافضل الرسل صلی اللہ علیہ وسلم کی تعلیمات پیش کیں۔

خلافتِ حقہ احمدیہ کے ساتھ آپکو خاص لگاؤ تھا۔ آپ اپنا بچپن کا ایک واقعہ اکثر سُنایا کرتے تھے کہ خلافتِ اولیٰ کے زمانہ میں جب پہلی مرتبہ قادیان گیا اور اپنے والد صاحب کی معیت میں حکیم الامّت حضرت مولوی نورالدین صاحبؓ بھیروی خلیفۃ المسیح الاوّلؓ کی خدمت میں حاضر ہوا تو آپ نے دریافت فرمایا 'کیا قرآنِ مجید پڑھا ہے؟' میں نے اثبات میں جواب دیا۔ حضورؓ نے قرآن مجید سے چند آیات بطور امتحان مجھ سے پڑھوائیں اور خوش ہو کر کچھ روپے بطور انعام دئے۔

راقم الحروف کے والد میاں فضل الرحمن صاحب بسمل بی۔اے، بی۔ٹی اپنی کتاب "بھیرہ کی تاریخ احمدیت" میں شیخ صاحب کا ذکر کرتے ہوئے لکھتے ہیں:۔

"فتنہ ملکانہ کے سلسلہ میں آپ نے نمایاں خدمات انجام دیں۔ دِلّی میں جلسہ مصلح موعود میں جب فساد برپا کیا (گیا) اور حضرت خلیفۃ المسیح الثانی المصلح الموعودؓ پر پتھراؤ کیا تو شیخ صاحب موصوف نے حضورؓ کے لئے سپر کا کام کیا۔ آپ کا ہاتھ پتھر لگنے سے زخمی ہو گیا۔ حضورؓ نے آپ کا نام فدائین کی فہرست میں شامل فرمایا تھا۔

آپ احمدیہ ہوسٹل لاہور کے سپرنٹنڈنٹ بھی رہ چکے تھے اور جن دنوں حضرت خلیفۃ المسیح الثانیؓ کو کشمیر کمیٹی کی صدارت پیش کی گئی تھی اور محترم عبدالرحیم صاحب درد کمیٹی کے آل انڈیا سیکرٹری بنے تھے مکرم شیخ فضل کریم صاحب موصوف صوبائی سیکرٹری مقرر ہوئے تھے۔ دِلّی میں آپ لیبر یونین کی سرپرستی بھی کرتے تھے اور ان کو حقوق لیکر دیئے۔"

آپ کو ایک عرصہ قادیان میں بھی رہنے کا موقع ملا ہے۔ پارٹیشن کے بعد سے آپ بھیرہ میں ہی قیام فرما تھے۔ چند سالوں سے آپ صاحبِ فراش تھے۔ بالآخر ۱۸ جنوری کو اپنے مالکِ حقیقی سے جا ملے۔ وفات کے وقت آپ کی عمر تقریباً ۸۰ سال تھی۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ آپ کو جنّت الفردوس میں اپنے قرب میں جگہ دے اور آپ کی وفات سے جو خلاء پیدا ہو گیا ہے اُسے اپنے فضل سے پُر فرمائے۔

آمین

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تحریک جدید کا انیسواں مطالبہ

مقاصد تحریک جدید کی کامیابی کیلئے خاص دعائیں

مکرم مرزا محمد افضل صاحب شاہد متعلم جامعہ احمدیہ ربوہ

۱۹۳۴ء پُر آشوب، پُرفتن اور المناک دورِ ابتلاء کا سال تھا۔ مخالفین احمدیت اپنی تمام حشر سامانیوں کے ساتھ جماعت احمدیہ پر حملہ آور ہوئے ہر مکتبِ فکر کے لوگ اپنے اپنے قلم اور تیغِ زبان سے مصائب کی آندھیاں چلیں۔ تعصب و عناد کے جھکڑ ایسی تندی سے بلند ہوئے کہ اگر یہ جماعت خدا کے ہاتھ کا لگایا ہوا پودا نہ ہوتی تو کب کی نیست و نابود ہو چکی ہوتی۔ مگر خدا کے وعدہ کے موافق کہ

"اِنَّ مَعَ الْعُسْرِ یُسْرًا"
(الانشراح)

جماعت نے اس ساعتہ العسرۃ کو صبر و استقامت اور صدق و وفا سے برداشت کیا اور نتیجۃً ایک نئی شاہراہ پر قدم مارا جو غلبۂ اسلام کے لئے سنگِ میل کی حیثیت رکھتی تھی میری مراد "تحریک جدید" کے قیام سے ہے۔

حضرت المصلح الموعودؓ کی خداداد فراست اور دوررس نگاہ نے استحکامِ اسلام و اشاعتِ دینِ مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے مختلف تحریکات کا اجراء فرمایا اور خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے احباب و فاکیشوں نے ہر تحریک پر بنہایت اخلاص۔ ایثار اور خندہ پیشانی سے لبیک کہا۔ ان بابرکت تحاریک میں سے اہم۔ بنیادی اور عالمگیر "تحریک جدید" تھی۔ اس کی اہمیت کے متعلق حضرت المصلح الموعودؓ نے فرمایا:

"یہ مت خیال کرو کہ تحریک جدید میری طرف سے ہے نہیں۔ بلکہ اس کا ایک ایک لفظ میں قرآن کریم سے ثابت کر سکتا ہوں اور ایک ایک حکم رسولِ کریمؐ کے ارشادات میں دکھا سکتا ہوں۔ مگر سوچنے والے دماغ اور محسوس کرنے والے دل کی ضرورت ہے۔ پس یہ خیال مت کرو کہ یہ میں نے کہا ہے وہ میری طرف سے ہے بلکہ یہ اس نے کہا ہے جس کے ہاتھ میں تمہاری جان ہے۔ اگر مر بھی جاؤ تو وہ مجبور کر کے بھی کہلوائے گا اور اسی کے مرنے کے بعد کسی اور سے۔ یہ مال چھوڑے گا نہیں جب تک تم سے اس کی پابندی نہ کرائے۔"

تاریخ احمدیت

تحریک جدید میں حضورؓ نے ۱۹ مطالبات جماعت کے سامنے رکھے۔ آخری مطالبہ یہ رکھا کہ جو لوگ اس تحریک میں کسی اور رنگ میں حصہ نہ لے سکیں ان سے یہ مطالبہ ہے کہ وہ اس تحریک اور اس کی کامیابی میں حصہ لینے والوں کے لئے خاص دعا کریں۔ چنانچہ اس بنیادی اور اساسی مطالبہ کے ذکر میں فرمایا:

"دنیاوی سامان خواہ کس قدر کئے جائیں آخر دنیاوی سامان ہیں اور ہماری ترقی کا انحصار ان پر نہیں بلکہ ہماری ترقی خدائی سامانوں کے ذریعہ ہوگی اور یہ خزانہ اگرچہ سب سے اہم ہے مگر اسے میں نے آخر میں رکھا ہے اور وہ دعا کا خزانہ ہے جو لوگ ان مطالبات میں شریک نہ ہو سکیں اور ان کے مطابق کام نہ کر سکیں وہ خاص طور پر دعا کریں کہ جو لوگ کام کر سکتے ہیں خدا تعالیٰ انہیں کام کرنے کی توفیق دے اور ان کے کاموں میں برکت دے۔ . . . پس وہ لولے لنگڑے . . . وہ مریض اور بیمار . . . پھر وہ جو اَن پڑھ ہیں . . . اور اپنی جگہ کڑھ رہے ہیں کہ کاش ہم بھی عالم ہوتے۔ کاش ہمارا بھی ذہن رسا ہوتا اور ہم بھی تبلیغِ دین کے لئے نکلتے۔ ان سے میں کہتا ہوں کہ انکا بھی خدا ہے جو اعلیٰ درجہ کی عبارت آرائیوں کو نہیں دیکھتا اعلیٰ تقریر کو نہیں دیکھتا بلکہ دل کو دیکھتا ہے وہ اپنے سیدھے سادے طریق سے دعا کریں۔ خدا تعالیٰ ان کی دعائیں سنے گا اور ان کی مدد کرے گا"

تاریخ احمدیت جلد ۸ ص ۲۲۰

دعا کوئی معمولی چیز نہیں بلکہ یہ وہ ہتھیار ہے جس سے بڑے بڑے معرکے سر ہوتے ہیں اور جو انہونے امور پایۂ تکمیل کو پہنچے ہیں دعا ایک ایسا ذریعہ ہے۔ جو قضا کو بھی ٹال دیتا ہے۔

غیر ممکن کو یہ ممکن میں بدل دیتی ہے
اے میرے فلسفیو زورِ دعا دیکھو تو

اور پھر یہ کوئی سہل کام نہیں بلکہ اشاعتِ اسلام اور تبلیغ قرآن ایک ایسا مشکل صبر آزما اور اہم کام ہے جو کسی فرد واحد کے بس کی بات نہیں اور تمام اقوام کو خدائے واحد و یگانہ کے آستانہ پر جھکانا اور محمد عربی صلی اللہ علیہ وسلم کے غلاموں میں شامل کرنا جوئے شیر لانے کے مترادف ہے اور اس عالمگیر کام کے بارآور ہونے اور تکمیل پانے کے لئے جب تک جماعت احمدیہ کے تمام افراد میں احساس ذمہ داری۔ تڑپ درد لگن انتہا درجہ کی لگن اور ہزاروں مخصوص جیسے اوصاف حمیدہ اجاگر نہیں ہوتے اس وقت تک جماعت سے محبت اور وفا کا دعوےٰ محض لاف و گزاف سے تعبیر ہوگا کیونکہ قول بلا عمل کوئی حقیقت نہیں رکھتا ہر احمدی اس یقین پر قائم ہے کہ اب اسلام کو تمام دنیا پر غالب کرنا خدا تعالیٰ نے احمدیت کے ذریعہ مقدر کر رکھا ہے۔ اور اگر اس کرۂ ارض کی تمام طاغوتی طاقتیں مجتمع ہو کر بھی اس مقصد کو ناکام کرنا چاہیں تو ان کی یہ سعی عبث ہوگی اور ان کے خواب شرمندۂ تعبیر نہ ہو سکیں گے کیونکہ یہ وہ الٰہی نوشتے ہیں جو انسانی کوششوں سے محو نہیں ہو سکتے

لیکن سعید ہے وہ انسان جو اس بابرکت اور اہم کام میں شریک ہو کر دونوں جہانوں کی نعمتوں سے متمتع ہوتا اور ان برکات و فیوض سے بہرہ ور ہوتا ہے جن کی بشارات نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے روحانی فرزند حضرت مسیح پاک علیہ السلام نے دی ہیں اور اس عظیم الشان کام کو سرانجام دینے کے لئے مختلف اوقات میں متنوع بابرکت تحریکات کا اجراء کیا گیا اور تا قیامت ہوتا چلا جائیگا اس سلسلہ کی بنیادی کڑی نظام وصیت کے رنگ میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے جماعت کے سامنے بیان فرمائی اور اس کی مدد و معاون بننے کے لئے تحریک جدید کا اجراء حضرت المصلح الموعودؓ نے اللہ تعالیٰ کے حکم سے فرمایا اور اس بابرکت تحریک کے نتیجہ میں اکنافِ عالم میں لا الٰہ الا اللہ کی صدائیں گونج رہی ہیں محمد عربی صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت و عظمت کو دلوں میں قائم کیا جا رہا ہے اور لوگ اسلام کی حسین صورت کو دیکھ کر حلقہ بگوشِ اسلام ہو رہے ہیں۔

جب اتنے عظیم الشان اور ارفع و اعلیٰ مقصد کی تکمیل اللہ تعالیٰ نے ہمارے سپرد کی ہے تو اگر ہمارا ذرہ ذرہ اسلام کی راہ میں قربان ہو جائے تو ناشکری ہوگی۔ ہماری روح کی گہرائیوں سے عملاً یہ صدا بلند ہونی چاہیئے کہ

اِنَّ صَلَاتِیْ وَنُسُکِیْ وَمَحْیَایَ وَمَمَاتِیْ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ

اور پھر دعا تو وہ بنیادی کام اور مطالبہ ہے جو اجتماعی فرض ہونے کے ساتھ ساتھ انفرادی فریضہ کی حیثیت بھی رکھتا ہے اور اس کی اہمیت کو مدنظر رکھتے ہوئے کوئی بھی اس مطالبہ سے روگردانی اور تساہل نہیں برت سکتا اور تاقیامت آنیوالی نسلیں اس نادر وسیلہ کو تھامتے ہوئے علیہ السلام کے بابرکت کام میں شمولیت اختیار کر سکیں گی۔ پس اس گرانقدر اور بنیادی وسیلہ کو اختیار کرتے ہوئے ہم سب کا اولین فرض ہے کہ ان مطالبات میں سے جس میں بھی ہم حصہ لے سکیں بدل و جان حصہ لیں اور دعا کے مطالبہ میں سب کا اجتماعی طور پر شریک ہونا ناگزیر ہے تاکہ اس تحریک کی کامیابی اور فلاح کا سوال نہ لا رہے اس کی کامیابی کے نظارے ہم دیکھ رہے ہیں۔ لیکن ہمارے سوچنے کی بات یہ ہے کہ کہیں ایسا تو نہیں کہ ہم اس جہاد سے محروم ہیں ورنہ اس عظیم اور بابرکت الٰہی تحریک کی کامیابی - فلاح اور عالمگیر وسعت کے متعلق تو حضرت المصلح الموعودؓ کا یہ ایمان افروز اور روح افزا بیان کسی حاشیہ آرائی کا محتاج نہیں فرماتے ہیں!

"اگر تم سب کے سب بھی مجھے چھوڑ دو تب بھی خدا غیب سے سامان پیدا کرے گا لیکن یہ نہیں ہو سکتا کہ جو بات خدا تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام سے کہی اور جس کا نقشہ اس نے مجھے سمجھا دیا ہے وہ نہ ہو وہ ضرور ہو کر رہے گی۔ خواہ دوست دشمن سب مجھے چھوڑ جائیں خدا خود آسمان سے اترے گا اور اس مکان کی تعمیر کر کے چھوڑے گا۔"

(تاریخ احمدیت)

اور اب موجودہ حالات بھی اس بات کے متقاضی ہیں کہ انہی راتوں کو زندہ کیا جائے اور گریہ و زاری۔ تضرع و ابتہال اور اشکباری سے عرشِ الٰہی میں ایک شور برپا کر دیا جائے تاکہ وہ بابرکت گھڑی جلد سے جلد منصۂ شہود پر ابھرے جس کے نتیجہ میں نئی زمین ہوگی اور نیا آسمان - ہر طرف اللہ اکبر کی صدائیں بلند ہو رہی ہوں گی اور محمد عربی صلی اللہ علیہ وسلم کی عظمت و محبت سے منور قلوب سینوں کے اندر دھڑک رہے ہوں گے۔

وآخر دعوانا ان الحمد للہ رب العالمین

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بلا تبصرہ

پاکستانی اخباروں کے بعض اقتباسات

مرتبہ مکرم مولوی دوست محمد صاحب شاہد ربوہ

فیضانِ ختمِ نبوت

علامہ عنایت اللہ صاحب گجراتی نے کراچی کے ایک جلسہ عام کو خطاب کرتے ہوئے فرمایا:۔

"حضور علیہ السلام سے پہلے جتنے انبیاء تشریف لائے وہ اپنی اپنی قوم علاقے اور برادری کی طرف آئے لیکن آپ کو رحمۃ للعالمین بنا کر مبعوث فرمایا گیا۔ سب نبی امتوں کے نبی تھے مگر ہمارے آقا انبیاء کے بھی امام ہیں حضور علیہ السلام کا فیضان عام قیامت تک جاری رہے گا۔ آپ کے دامن رحمت سے جو بھی وابستہ ہوا آسمان کا تابندہ ستارہ بن گیا۔ آپ کی دعوت ایک انقلابی دعوت تھی آپ کے آنے سے پہلے دنیا اندھیروں میں ڈوبی ہوئی تھی آفتاب نبوت کی روشنی نے سارے جہان کو منور کر دیا۔"

(روزنامہ جنگ کراچی ۱۰ مارچ ۱۹۷۶ء اشاعت)

جنرل اختر ملک کا جہاد کشمیر

ہفت روزہ الفتح کراچی ۱۳-۲۰ فروری ۱۹۷۶ء سے اہم اقتباس ہدیہ قارئین ہے:۔

"جنگ شروع ہوتے ہی اس ڈویژن کی کمان جنرل اختر حسین ملک کو سونپی گئی۔ انہوں نے انتہائی دانشمندی اعلیٰ ماہرانہ صلاحیتوں اور بہادری سے کام لیتے ہوئے دشمن کے چھکے چھڑائے اور مقبوضہ کشمیر کی طرف پیش قدمی شروع کر دی۔ اس پر یحیٰی خان نے ایوب سے کہا:۔

"میں خود اپنے ڈویژن کی کمان کروں گا۔ اختر ملک کو یہاں سے ہٹایا جائے۔"

ایوب خان نے یحیٰی خان کا مطالبہ تسلیم کر لیا اور کمان یحییٰ خان کے سپرد کر دی گئی اس کے بعد اس سیکٹر میں پاکستانی فوج کی پیش قدمی رک گئی فوجی ماہرین کا کہنا ہے کہ اگر کمان اختر ملک کے پاس رہتی تو کشمیر فتح ہو گیا تھا۔ یہاں یہ امر قابل ذکر ہے کہ یحییٰ خان نے ایوب خان سے جنرل اختر ملک کو ہٹانے کے مطالبے کے ساتھ ساتھ اپنے ڈویژن کے ایک بریگیڈیئر کو ہدایت کر دی تھی کہ جنرل اختر ملک کا حکم نہ مانا جائے چنانچہ ایسا ہی ہوا ایک بریگیڈیئر نے جنرل اختر ملک کے حکم کی تعمیل کرنے سے انکار کر دیا ان تمام واقعات کے بارے میں جنرل اختر ملک نے ایک تفصیلی رپورٹ داخل کی تھی جسے ختم کر دیا گیا اور جنرل اختر ملک کو ملک سے باہر بھیجا گیا جہاں وہ ایک حادثے میں فوت ہو گئے۔" (صفحہ ۳)

امام خانہ کعبہ کا حقیقت افروز خطبہ

۱۲ مارچ ۱۹۷۶ء کو علامہ الشیخ عبد اللہ بن سبیل امام بیت اللہ شریف نے کراچی میں جمعہ کا خطبہ ارشاد فرمایا روزنامہ "جنگ" کراچی کے خصوصی رپورٹر کے مطابق کراچی میں نماز جمعہ کے لئے تاریخ اسلام کا یہ سب سے بڑا اجتماع تھا۔ امام حرم نے اس تقریب پر ارشاد فرمایا:۔

"افسوس یہ ہے کہ آجکل مسلمان نام کے رہ گئے ہیں عمل نہیں کرتے حقائق اسلام اور ایمان سے دور ہیں تمام کا مسلم و مومن ہونا کافی نہیں۔ عمل دین قیم کی روح ہے۔ احکام اسلام حضورؐ نے وضاحت سے بیان کر دیئے ہیں۔ ایک دفعہ جبرائیل انسان کی شکل میں آئے اور انہوں نے آنحضرتؐ سے ارکان اسلام پوچھے تو آپؐ نے وضاحت سے بیان کیا۔ ان کے جانے کے بعد صحابہ کرامؓ نے پوچھا یہ کون تھے؟ تو آپؐ نے فرمایا کہ یہ جبرائیل تھے اور یہ سوال انہوں نے اس لئے کئے تھے تاکہ ان کو تعلیم دی جائے۔

وہ لوگ ایمان حقیقی کا دعوےٰ کیسے کر سکتے ہیں جو ایسے گھروں میں جاتے ہیں جہاں اللہ کی نافرمانی کی جاتی ہے ایسی دکانوں پہ جاتے ہیں جہاں گھاٹے کا سودا ہوتا ہے جو برے کاموں کے مرتکب ہوتے ہیں۔ نماز روزہ کی پابندی نہیں کرتے۔

ایمان کسی تمنا کا نام نہیں۔ یہ وہ دعوےٰ ہے جس کی تصدیق عمل سے ہوتی ہے۔" (عربی ترجمہ)

(روزنامہ جنگ کراچی ۱۳ مارچ ۱۹۷۶ء صفحہ ۳)

"برطانیہ کے کارخانہ کی ایک نئی ایجاد"

اخبار "جنگ" کراچی کے ابن انشاء "دخل در معقولات" کے کالم میں رقمطراز ہیں:۔

"آج کی اصل خبر یہ ہے کہ برطانیہ کا ایک کارخانہ ایک ایسی بیئر تیار کر رہا ہے۔ جس میں الکحل نہیں ہوگی۔ یہ بیئر سعودی عرب اور دوسرے اسلامی اور عرب ممالک کو بھیجی جائے گی۔ ظاہر ہے اس میں الکحل نہیں ہوگی اور نشہ کیا معنی۔ اک گونہ بیخودی بھی نہ ہوگی ممکن ہے محض تلخی ہو اور محض جھاگ ہو۔ جس طرح بلبل فقط آواز اور طاؤس فقط رنگ ہوتا ہے۔ اس پر لوگوں نے سوال اٹھایا کہ یہ بات ہے تو سکنجبین میں کیا خرابی ہے۔ کچی لسی کیوں نہ پی جائے۔ لیکن بنانے والوں نے بڑے وثوق سے کہا ہے کہ ہم یہ کام لوگوں کے پر زور اصرار پر کر رہے ہیں۔ عالم عرب کے لوگ بیئر پینا چاہتے ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ ساری دنیا پیتی ہے تو ہم کیوں اس سے محروم رہیں۔ سنا جاتا ہے کہ یہ ایجاد کامیاب ہوئی تو بلا الکحل کے وہسکی بھی ایجاد ہوگی۔ ایسے اہل ایمان بلا غل و غش استعمال کر سکیں گے ایمان محفوظ ہے۔ رند کے رند رہے ہاتھ سے جنت نہ گئی۔ پینے والے کو اگر نشہ ہوگا تو محض اس تصور سے ہوگا کہ وہ وہسکی پی رہا ہے اسکاچ کے خم لنڈھا رہا ہے۔ اس کے ساتھ تھوڑا اغل غپاڑہ اور دھول دھپا از خود کرنے میں کوئی امر مانع نہیں یہ شرعاً نہ معیوب یا حرام نہیں ہیں۔ گویا شراب نوشی کے سبھی تقاضے بلا الکحل کے بوجہ احسن پورے ہو سکتے ہیں۔ ع:

عشق کاریست کہ بے آہ و فغاں نیز کنند

"جنگ" کراچی
(۲۲ مارچ ۱۹۷۶ء)

مہدی موعود کے منتظر

پاکستان کے نامور شاعر جناب عبد العزیز صاحب خالد کی ایک تازہ نظم کے چند منتخب اشعار:۔

ہم مہدی موعود کے ہیں منتظر
طالع ہو جائے ساعت دیدار کب؟
گردوں سے کب ہوگی مسیحا کا نزول؟
دجّال کے غلبے کے ہیں آثار سب
پھر ہو کسی فاروق اعظم کا ظہور
دیتا ہے تو پھر سے شرار بولہب
لیں کس سے اپنی آزردہ مندی کی داد؟
بتائیں کیا اپنی ڈبوتی کا سبب؟
سوز نفس سے کل نہیں پڑتی مگر
مانع ہے عرض حال سے حد ادب
میں نوحہ خواں ہوں امت مرحوم کا
میری الم ناکی نہیں ہے بے سبب
حال مجھ سے ہیں ہے۔ نہیں اذنِ فغاں
اے میرے عالیجاہ! اے قاموس رب!

(جنگ کراچی ۲۴ مارچ ۱۹۷۶ء)

درخواست ہائے دعا

۱۔ خاکسار احباب سے اپنے اکلوتے بیٹے عزیز ... احمد ارشد متعلم تعلیم الاسلام کالج ربوہ کے لئے دعا کی درخواست کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ اسے نیک اور خادم دین بنائے۔ دینی اور دنیوی نعمتوں سے متمتع فرمائے اور اس کی نیک خواہشات اور امنگوں کو پورا کرے۔ آمین۔

ڈاکٹر سلطان احمد مجاہد (ہومیو) چک چٹھہ ضلع گوجرانوالہ

۲۔ جملہ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ خدا تعالیٰ عزیز اسد اللہ صاحب اور منور صاحب کو اپنے مقاصد میں کامیاب کرے۔ آمین۔

حوالدار محمد شفیع اسلم نگر لائل پور

۳۔ عزیزم برادرم الحاج مسعود احمد صاحب خورشید کراچی کو معروب ٹانگ میں ان دنوں شدید درد اور بے چینی کی تکلیف ہے۔ عزیزہ امۃ الحی محمودہ آصفہ کوئٹہ میں اعصابی تکلیف کے باعث بیمار ہیں ہر دو مریضوں کی صحت کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(حکیم حفیظ الرحمٰن سنوری بیت الحمد ربوہ)

۴۔ میرے دادا صاحب ان دنوں سخت بیمار ہیں ان کی کامل صحت کے لئے دعا کی درخواست ہے

منظور احمد مقصود ہیڈ کلرک مکران سکاؤٹس تربت مکران

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اعلان نکاح

میری خالہ محترمہ صفیہ صادقہ و خالوجان محترم چوہدری منظور احمد صاحب شہید محلہ باب الابواب ربوہ کی سب سے چھوٹی بیٹی امۃ الجمیل صاحبہ کا نکاح مکرم چوہدری محمد اسماعیل صاحب ابن چوہدری بہاول شیر صاحب مرحوم شیخوپورہ سے مبلغ پینتالیس ہزار روپیہ (۴۵۰۰۰/-) حق مہر پر ۱۲ مارچ ۱۹۷۶ء بروز جمعۃ المبارک محترم مولوی محمد اسماعیل صاحب دیالگڑھی نے پڑھا۔

امۃ الجمیل صاحبہ چوہدری کریم الدین صاحب مرحوم آف ہڑپہ کی پوتی اور چوہدری مبارک علی صاحب مرحوم آف قادیان کی نواسی ہیں۔

احباب کرام دعا فرمائیں کہ یہ تعلق جانبین کے لئے ہر لحاظ سے بابرکت ہو۔

منصورہ حق

باب الابواب ربوہ

ہر قسم کا سامانِ سائنس و اچھی نرخوں پر خریدنے کیلئے

الائیڈ سائنٹیفک سٹور فون ۶۲۳۵۰

گنپت روڈ لاہور کو ہمیشہ یاد رکھیں!

اوقاتِ مطب

صبح ۸ بجے تا ۱ بجے۔ شام ۴ تا ۸ بجے

حکیم حمید احمد اختر

رجسٹرڈ طبیب درجہ اے

المنار دواخانہ گولبازار ربوہ

شافیٔ مطلق خدا تعالیٰ ہے

دواؤں میں شفاء اُسی نے رکھی ہے!

ہماری دعا ہے کہ

اللہ تعالیٰ بیماروں کو شفاء عطا فرمائے

آمین

دواخانہ خدمتِ خلق ربوہ

شفا میڈیکو

- گزشتہ ۳۰ برس سے مریضوں کی خدمت کے لئے دن رات کھلی رہتی ہے۔
- ہر قسم کی اعلیٰ معیاری ادویات جو کہ شک و شبہ سے بالاتر ہیں پورا سٹاک موجود رہتا ہے۔
- ڈاکٹری نسخہ جات بنانے کے لئے مکمل ڈسپنسری۔
- نہایت خلیق و محمل مزاج اور وسیع تجربہ رکھنے والا عملہ آپ کی تشریف آوری کا ہر وقت منتظر رہتا ہے۔

شفا میڈیکو

چوک میوہسپتال لاہور۔ فون ۶۳۶۹۳

کپڑے دھونے کی الیکٹرک مشین

MoBi super موبی سپر سٹین لیس سٹیل کی تیار کردہ

گارنٹی شدہ

کم خرچ - ایک پاؤ سے ۴۰ کپڑے

کم وقت - ایک منٹ میں ایک کپڑا۔

اعلیٰ کارکردگی - کپڑے صاف اور دیرپا۔

بڑے شہروں میں ایجنٹس کی ضرورت ہے

مقبول انڈسٹریز (رجسٹرڈ) وزیر آباد

فون ۴۴ رہائش ۱۲۴ - پوسٹ بکس ۶۶

ھُوَ الشَّافِی

حیوانات کا علاج

کرنے کے لئے رسالہ "حیوانات کی امراض" دس پیسے کے ڈاک ٹکٹ بھیج کر حاصل کریں۔ اس رسالہ میں اپھارہ، گل گھوٹو وغیرہ کی اکسیروں کے خواص اور دیگر قیمتی معلومات درج ہیں۔

کیور ٹیو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ

ہیڈ آفس ربوہ - فون ۷، ۱۰۶

ہر قسم کی عمارتی لکڑی کیلئے

پاک ٹمبر

۲۵ - نیو ٹمبر مارکیٹ

راوی روڈ

لاہور

فون نمبر:- ۶۲۶۱۸

کو ہمیشہ یاد رکھیں

سونے اور چاندی کے اعلیٰ معیاری عروسی زیورات

نیز

مغلیہ دور کے کندن کے اعلیٰ ڈیزائن بنانے کے لئے

نیو راحت علی جیولرز

غلام احمد اینڈ برادرز - اکبر بازار - شیخوپورہ - فون نمبر ۳۶۸۱

کو یاد فرمائیں

ہر قسم کی کاروں اور جیپوں کی کمانیوں

اور

بیٹوں نیز کاروں جیپوں کے سلنسرز اور سلنسر پائپ کے لئے ہماری خدمات سے فائدہ اٹھائیں

میاں بھائی آٹو سٹور

۱۰۔ منٹگمری روڈ لاہور

انٹرنیشنل آٹو کارپوریشن چوک چوبرجی۔ لاہور

فون نمبر سیل ڈپو ۳۱۱۴۶۳ - فیکٹری ۳۳۱۸۳۶

فون نمبر گھر:- ۶۰۰۵ - ۲۱۵۱۲۱

رد

مطب

اپنی جملہ طبی ضروریات اور طبی مشورہ کے لئے ہمارے شفاخانہ اور مطب کی طرف رجوع کریں۔ اوقات صبح ۸ بجے سے ایک بجے تک، شام ۴ بجے سے ۸ بجے تک ہیں۔ باہر کے احباب مفصل حالاتِ بیماری لکھ کر مشورہ حاصل کر سکتے ہیں۔

حکیم عبدالحمید ابن حکیم نظام جان — چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ فون ۴۸۴۴

آپ کی اپنی

احمدیہ ٹریول ایجنسی

امریکہ۔ کینیڈا۔ مغربی جرمنی۔ استنبول، یونان۔ مڈل ایسٹ کے لئے ہوائی اور بحری سفر کی رعایتی ٹکٹوں کی بکنگ کے لئے آج ہی رجوع فرمائیں!

★ انڈس ٹریول سروس ★

ٹرانسپورٹ ہاؤس بالمقابل فلیٹی ہوٹل

لاہور

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ضرورت ٹائپسٹ

صدر انجمن احمدیہ کو اپنے ایک محکمہ کے لئے تجربہ کار ٹائپسٹ کی ضرورت ہے۔ صرف ایسے مخلص احمدی نوجوان درخواست بھجوائیں جو مستقل طور پر مرکز میں رہ کر یہ کام کرنا چاہتے ہوں۔ درخواستیں بہت جلد امیر جماعت یا صدر جماعت کی تصدیق کے ساتھ نظارت دیوان میں بھجوائیں۔

میٹرک پاس کی مصدقہ نقل سند یا فوٹو سٹیٹ کاپی درخواست کے ساتھ شامل کریں۔ Test اور انٹرویو کی اطلاع امیدواران ملازمت کو دیدی جائیگی۔ صدر انجمن احمدیہ کے کارکن بھی درخواست دے سکتے ہیں۔

(ناظر دیوان صدر انجمن احمدیہ۔ ربوہ)

ولادت

۲۲ اپریل کو اللہ تعالیٰ نے اپنے خاص فضل سے میرے لڑکے عزیزم عبدالحی کارکن دفتر ایڈیٹر الفضل کو پہلا بیٹا عطا کیا ہے احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو بابرکت عمر والا، خادم دین اور والدین کے لئے قرۃ العین بنائے اور زچہ کو تمام پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے آمین۔

(فرزند علی۔ دارالبرکات، ربوہ)

عظیم الشان سفارش اور ماہنامہ الفرقان

حضرت میرزا بشیر احمد صاحب رضی اللہ عنہ نے ماہنامہ الفرقان کے متعلق تحریر فرمایا کہ:۔

"رسالہ الفرقان بہت عمدہ اور قابل قدر رسالہ ہے اور اس قابل ہے کہ اس کی اشاعت زیادہ سے زیادہ وسیع ہو کیونکہ اس میں تحقیقی اور علمی مضامین چھپتے ہیں اور قرآن کے محاسن پر بہت عمدہ طریق پر بحث کی جاتی ہے .... مخیر اور مستطیع احمدی اصحاب کو یہ رسالہ نہ صرف زیادہ سے زیادہ تعداد میں خود خریدنا چاہیئے بلکہ اپنی طرف سے نیک دل اور سچائی کی تڑپ رکھنے والے غیر احمدی اور غیر مسلم اصحاب کے نام بھی جاری کرانا چاہیئے۔" (الفضل ۱۸ جولائی ۱۹۵۹ء)

ماہنامہ الفرقان کا سالانہ چندہ دس روپے ہے

(مینیجر الفرقان۔ ربوہ)

ایکو الیکٹرک موٹرز

½ تا ۴۰ ہارس پاور ـــــ تھری فیز

امپورٹیڈ میٹریل سے تیار کردہ۔ گارنٹی شدہ۔ خوبصورت۔ صنعتی و زرعی ضروریات کے لئے

قیمت مناسب ـــ ڈیلرشپ کے لئے رجوع کریں!

ایورسٹ الیکٹریکل کمپنی (EECO) سیالکوٹ روڈ گوجرانوالہ۔ فون ۶۱۶۵

خورشید یونانی دواخانہ

اور

مطب

حکیم خورشید احمد ممتاز الاطباء رجسٹرڈ طبیب درجہ اول

اپنی جملہ طبی ضروریات اور طبی مشورہ کے لئے دواخانہ اور مطب کی طرف رجوع فرمائیں

مینیجر خورشید یونانی دواخانہ و مطب گولبازار ربوہ۔ فون ۵۳۸

ماہنامہ

مصباح

ربوہ

لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کا قدیم آرگن۔ دینی، اخلاقی اور علمی مضامین کا بہترین مرقع۔ خواتین جماعت کی علمی اور قلمی دلچسپیوں کا مرکز...... اس ماہنامہ کی توسیع اشاعت اور قلمی معاونت آپ کا اخلاقی فریضہ ہے۔ خریداری بڑھائیے، قیمتی اشتہارات کے حصول کے ذریعہ اس کی مالی مدد کیجئے۔ بابرکت تحریک اور اعانت خاص میں خود بھی حصہ لیجئے اور دوسری بہنوں کو بھی تلقین کیجئے۔ بہترین تعاون کے لئے ادارہ مصباح آپ کا بے حد شکرگزار ہے۔

(مدیرہ)

احمدی بھائیوں کی اپنی دکان

نیو پاک جیولرز

۱۲ ذیلدار روڈ۔ اچھرہ۔ لاہور

فون: ۴۱۰۹۷۴

ہر قسم کے خالص سونے و چاندی کے مضبوط و پائیدار زیورات بنانے کا

واحد مرکز

اَلَیْسَ اللّٰہُ بِکَافٍ عَبْدَہٗ

کی

دیدہ زیب انگوٹھیاں اور سندھی فیشنی کوکے

ہر وقت دستیاب ہیں

پروپرائٹرز

میاں عظیم قادر اینڈ سنز

شفا میڈیکو

ایکسرے ڈیپارٹمنٹ

- فیس ایکسرے ۔/۱۶ روپے
- فیس ای سی جی ۔/۳۰ "
- گھر پر ایکسرے کرنے کی فیس ۔/۵۰ "
- گھر پر ای سی جی کرنے کی فیس ۔/۵۰ "

گاڑی کا انتظام فرم کرے گی۔

خون، بلغم، پیشاب وغیرہ کے امتحان کا مکمل انتظام ہے۔

ہمارا ۳۰ سالہ تجربہ اور نیک شہرت حسن کارکردگی کی ضمانت ہے۔

شفا میڈیکو ایکسرے ڈیپارٹمنٹ

چوک میوہسپتال لاہور۔ فون ۶۳۶۹۳

ہر قسم کی عمارتی لکڑی کے لئے

اپنے معروف ادارہ

گلوب ٹمبر کارپوریشن

(گورنمنٹ کنٹریکٹر)

۲۶۔ نیو ٹمبر مارکیٹ

راوی روڈ۔ لاہور پر

تشریف لائیں!

فون نمبر ۶۰۲۲۰ / ۵۳۴۲۰ ش رہائش ۶۲۹۳۰

کار برائے فروخت

ایک عدد کار ماڈل ۱۹۶۶ء نہایت اچھی حالت میں قابل فروخت ہے۔

چالیس میل فی گیلن سفر طے کرتی ہے اور حال ہی میں اوورہال کرائی گئی ہے چار سیٹیں اور چار دروازے ہیں قیمت نہایت مناسب

خواہشمند احباب مجھ سے ملیں۔

محمد یوسف ظفر

کوارٹر ۲۱ صدر انجمن احمدیہ ربوہ